Education - FA Part 1 Education Urdu Medium Chapter 5 Short Questions Preparation

Q1. بصیرت کی تعریف کریں.

Ans 1: بصیرت ایک ایسا عمل ہے جس میں فرد، اپنے سابقہ علم مہارت یا صلاحیت کی بنیاد پر اپنی شعوری کوشش سے درپیش مسائل کو فوری حل کرنے کی استعداد حاصل کر لیتا ہے.

Q2. معونیت کی تین شرائط کون کون سی ہیں؟

Ans 1: معونیت کی تین شرائط درج ذیل ہیں: 1.وہ کام فائدہ مند ہے. 2.وہ کام معاشرتی طور پر قابل قبول ہے. 3.وہ کام کسی مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ہے.

Q3. قانون تاثیر کے عمل میں بچے کو کونسی دو صورتیں پیش آسکتی ہیں؟

Ans 1: تعلم کے اس عمل میں دو صورتیں پیش آسکتی ہیں،ایک یہ کہ بچے کو کوئی کام کر کہ خوشی ملتی ہو،اس کا کوئی مقصدپورا ہوتا ہو،کام کر کہ بچے کو لذت محسوس ہوتی ہو،دوسری صورت میں بچے کو وہ کام اچھا نہ لگے.اس کام یا اس کام کے دوران کوئی تکلیف دہ واقعہ پیش آئے.

Q4. "کرداریت کے نظریہ تعلم" کے دو ذیلی نظریات لکھئے.

Ans 1: 1.نظریہ ربط 2.کلاسیکی تشریط 3.فعلیاتی تشریط

Q5. مہیج سے کیا مراد ہے؟

Ans 1: وہ کام جس سے کسی فرد کا واسطہ پڑھتا ہو مہیج کہلاتا ہے،فرد کے ماحول میں لاتعداد مہیجات موجود ہوتے ہیں.

Q6. بامعونیت کا تعلم پر اثر بیان کریں.

Ans 1: بامعنی علم،مہارتیں،کا،رویے،وغیرہ تعلم کی رفتار کو تیز بھی کرتے ہیں اور اسے استحکام اور استقلال بھی بخشتے ہیں.

Q7. براہ راست تجربہ اور بالواسطہ تجربہ میں کیا فرق ہے؟

Ans 1: تجربہ دوصورتوں میں ہو سکتا ہے،ایک یہ کہ فرد خود اس تجربے سےگزرے،یہ براہ راست تجربہ ہوگا دوسری صورت میں فرد کسی دوسرے فرد پر کسی خاص قسم کی مہیج کے اثرات کا مشاہدہ کر کے اپنے کردار میں موزوں تبدیلی لائے.یہ بالواسطہ تجربہ ہوگا.

Q8. طبعی تبدیلی سے متعلق دو مثالیں لکھیں.

Ans 1: طبعی تبدیلی سے متعلق دو مثالیں درج ذیل ہیں. 1.بچے نے غوں غاں کرنا شروع کردی. 2.اس نے میز سے کتاب اٹھائی.

Q9. تعلم بذریعہ سعی و خطا کی تعریف کریں.

Ans 1: تعلم بذریعہ سعی و خطا ایل ایسا طریقہ کار ہے جس میں کسی کام کو کرنے کے لئے بار بار کوشش کرنا اور ان میں سے کسی بھی ایک کوشش کے ذریعے کامیابی حاصل کرنا ہے،اس کامیابی کو تعلم بذریعہ سعی و خطا کانام دیا جاتا ہے.

Q10. تعلم سے کیا مراد ہے؟

Ans 1: مستقل قسم کی رونما ہونے والی تبدیلیوں کا سبب،ایک خاص قسم کا عمل ہے،یہ عمل کسی،مہیج،کے فرد پر وار ہونے سے ہے شروع ہوتا ہے اور اس مہیج کے باربار وارد ہونے کی صورت میں درفرد کے کردار میں تبدیلی کے اس عمل کو "نفسیات" کی اصطلاح میں تعلی کہتے ہیں.